فون نمبر۔ 99212639

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس

الف آئی آرز کے اندراج میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی۔ آئی جی سندھ

فرائض پر مامور افسران اور جوانوں کی باقاعدہ تربیت کے انتظامات کئے جائیں۔ اقبال محمود۔

کراچی 13 اپریل 2014ء:۔ کراچی میں امن و امان کے قیام اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف جاری ٹارگیٹڈ آپریشن کے پیش نظر جامع حکمت عملی کی ترتیب اور اسکے تحت تھانہ جات کو بیک اپ سپورٹ کی فراہمی کیلئے پولیس ہیڈ کوارٹرز کی سطح پر ریزرو پلاٹونز کو الرٹ رکھا جائے۔

آئی جی سندھ اقبال محمود کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق ہونے والے اجلاس کے دوران تمام ضلعی ایس ایس پیز کو انھوں نے ہدایات دیں کہ فرائض کی ادائیگی کی بابت تھانوں میں تعینات افسران اور جوانوں کی باقاعدہ تربیت کے اقدامات کئے جائیں۔ انھوں نے کہا کہ ڈی آئی جیز سے لیکر کانسٹیبلان تک کیلئے فائرنگ پریکٹس کے اقدامات کئے جائیں اور اس ضمن میں زونل ڈی آئی جیز تھانے کے دو دو پولیس افسران و جوانوں کی روزانہ کی بنیاد پر پولیس فائرنگ رینج پر پریکٹس کو ممکن بنائیں۔

آئی جی سندھ نے شہر میں قتل کے واقعات پر اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں ہر افسر اور جوان کی کارکردگی کی جانچ کیلئے حکمت عملی مرتب کرلی گئی ہے اور اب محکمہ پولیس صرف دیانتدار اور فرض شناس افسران اور جوانوں کیلئے ہی ہوگا۔ انھوں نے کہا غفلت و لاپرواہی کے مرتکب عناصر کی محکمہ میں کوئی گنجائش نہیں۔ انھوں نے کیسز کی تفتیش اور پیروی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسٹیشن انویسٹی گیشن افسران (SIO) اور SHO کو متعلقہ تھانوں میں درج مقدمات کے تحت گرفتار، عدم گرفتار ملزمان، ضمانتوں پر رہا ہونے والے ملزمان اور سزا پانے والے ملزمان کی فہرستوں کی ترتیب کی ہدایات دیں۔ انھوں نے کہا تفتیشی افسران مقدمات کی پیروی اور مفرور و اشتہاری ملزمان کی گرفتاریوں کیلئے ٹارگیٹڈ کاروائیوں کو یقینی بنائیں۔ انھوں نے کہا کسی بھی واقعہ کے جائے وقوعہ پر متعلقہ SHO فوری طور پر جاکر کرائم سین کو محفوظ بنائیگا جبکہ ایس آئی او شہادتوں کو اکٹھا کریگا اور تمام شواہد کو جدید طریقے سے محفوظ کرنے کیلئے فارنزک ڈویژن کو بھی طلب کیا جائیگا۔ انھوں نے کہا کہ مقدمات کو منطقی انجام تک پہنچانے کیلئے ضروری ہے کہ تفتیش کار افسران کی ذمہ داریاں متعین کی جائیں۔ ایف آئی آر کے عدم اندراج جیسے شہریوں کے تحفظات ہیں اور اس ضمن میں پولیس سے متعلق شکایات بھی ملی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ الف آئی آرز ... جائیگا۔ انھوں نے ہدایات دیں کہ FIR کے اندراج میں تاخیر نہ کی جائے۔ انھوں نے کہا کہ انکی طرز عمل کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا۔ پولیس سے عدم اعتماد پیدا ہوتی ہے بلکہ مقدمات کے نتائج پر بھی منفی اثر پڑتا ہے۔ اس سے نا صرف مدعی کی حق تلفی